© rasailojaraid.com

وفیات

ڈاکٹر محمد نور النبی

سخت افسوس ہے کہ ہمارے نہایت فاضل دوست اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے نامور استاذ فلسفہ ڈاکٹر محمد نور النبی ، ۷ جنوری ۸۳ء کو انتقال کر گئے ۔ مرحوم دسمبر ۸۲ء میں ایک سیمینار میں شرکت کی غرض سے امریکہ گئے تھے جو وہاں نیو ایرا (NEW ERA) سوسائٹی کی طرف سے منعقد ہوا تھا ۔ (اس سیمینار میں شرکت کی دعوت راقم کو بھی ملی تھی اور اس کو منظور کر بھی لیا تھا لیکن وقت کے وقت ارادہ فسخ کرنا پڑا) وہاں ان کے پیر میں ایک زخم ہوا ، مرحوم ذیابیطس کے پرانے بیمار تھے ، ڈاکٹروں نے اس زخم کو خطرناک بتایا ، یہ علی گڑھ واپس آکر یونیورسٹی کے میڈیکل میں داخل ہوئے ۔ مرض میں بظاہر افاقہ ہو رہا تھا ، مرحوم بھی پُر امید تھے ، نماز ، روزہ کے سخت پابند تھے ، ۶ جنوری کو عشا کی نماز ادا کر کے لیٹے ، کچھ دیر تک ہنسی خوشی حاضر الوقت تیمار داروں سے بات چیت کی پھر نیند آگئی ۔ مگر یہ نیند خواب مرگ ثابت ہوئی ۔ صبح کو ان کی بیٹی نماز فجر کے لئے اٹھانے گئی تو وہاں کچھ نہ تھا اور روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی تھی ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

ولادت :- مرحوم کے والد ماجد کا نام جو بڑے دیندار اور گھر کے خوشحال تھے ، حاجی شیخ محمد حنیف تھا ۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ضلع بھاگلپور (بہار) کے ایک گاؤں کہلگاؤں میں پیدا ہوئے ۔ دینیات ، اور اردو فارسی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی ۔ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات پٹنہ یونیورسٹی سے پاس کئے ۔ بی ، اے بہار یونیورسٹی سے کیا ۔ پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی آگئے ، یہاں سے امتیاز کے ساتھ فلسفہ میں ایم ، اے

© rasailojaraid.com